نوحہ

کسے خبر ہے اُفق پر یہ سرخیاں کیوں ہیں
لہو کے اشک ہیں سر ننگے بیبیاں کیوں ہیں

سکھایا جس نے ہے دینِ خدا کو خود چلنا
اُسی کے پاؤں میں تپتی یہ بیڑیاں کیوں ہیں

ہوا ہے تنگ رسن سے گلا سکینہؑ کا
کوئی بتائے سکینہؑ پہ سختیاں کیوں ہیں

وہ جن کے دَر پہ فرشتے بھی آ کے رُکتے ہیں
شریر زادوں کے مجمع کے درمیاں کیوں ہیں

چمن بتولؑ کا دشتِ بلا میں اُجڑا ہے
ستم کی زہراؑ کے گھر پہ یہ آندھیاں کیوں ہیں

صدائے زینبؑ دلگیر اب بھی آتی ہے
پیامِ شاہؑ اُمم سے یہ دوریاں کیوں ہیں

رضاؔ یہ دیکھ کے روئی ہیں بیبیاں ساری
یہ تیری پشت پہ عابدؑ نشانیاں کیوں ہیں